© rasailojaraid.com


47

# اصلاحِ نظام ___ بنیادی نکات

یہ دنیا ایک بڑے نظام کا حصہ ہے۔ سارے نظام ایک دوسرے سے پیوستہ ہیں۔ ایک دوسرے کی تبدیلیوں کا اثر بھی لیتے ہیں۔ کسی بھی نظام کی اصلاح کے لیے اس نظام کے ماوراء اور ماتحت' متعلق اور موثر دوسرے نظاموں کی بڑی تصویر بنانا ضروری ہوتی ہے۔

انسانی زندگی کی اجتماعی اصلاح کے لیے ایک ماڈل بنایا جاسکتا ہے۔ بنیادی نکات یہ ہیں:

۱- کوئی نظام تنہا نہیں' از خود نہیں' بے خود نہیں--- بلکہ فوق الفوق' کڑی در کڑی' سطح در سطح ایک سلسلے سے وابستہ ہے۔

۲- کیوں؟--- یہ سوال کسی بھی عمل کے بارے میں پوچھ کر نظام سے براہِ راست متعلق دوسرے اہم نظاموں کا نقشہ بنایا جاسکتا ہے۔

۳- ہر نظام کا ایک اندرون ہوتا ہے اور ایک خارج۔ اندرون میں اس نظام کی بقا کی صلاحیت ہوتی ہے' خارج بیرون سے تعلق قائم رکھنے کا رابطہ ہوتا ہے۔ معلومات اور چیزیں اندرون میں داخل ہوتی ہیں اور تبدیل ہوکر بیرون میں دوسرے نظاموں میں داخل ہوجاتی ہیں۔ جس طرح ایک فیکٹری کام کرتی ہے۔

۴- مسلسل ایک طریق پر کام کرنے کے باعث نظام کے اندر ایک جمود (inertia) پیدا ہوجاتا ہے۔ یہ نظام کو اپنی سابقہ حالت پر قائم رکھنے میں مددگار ہوتا ہے اور کسی نئی حالت کی قبولیت میں رکاوٹ ڈالتا ہے۔

۵- پایدار نظام اپنے خارج کے ساتھ مناسبت قائم رکھتا ہے۔ وہ بقا کے لیے جو کچھ لیتا ہے اور جو کچھ اپنے عمل سے گزار کر دیتا ہے' اس میں ایک مثبت فرق ہوتا ہے۔ یہ نظام کا جواز فراہم کرتا ہے۔

۶- نظام کو قائم رکھنے میں دستور' قوانین' ضوابط اولین مددگار ہوتے ہیں۔

۷- نظام کو آگے بڑھانے میں افراد اور ان کے کردار کی اہمیت قواعد و ضوابط سے زیادہ ہوتی ہے۔

۸- اگر نظام اپنی افادیت کھودے' یعنی اپنے خارج سے غیر متعلق ہوجائے تو وہ زوال کا شکار ہوجاتا ہے۔

۹- اگر بروقت اور صحیح انداز میں feedback (باز افزائش) فراہم ہوجائے تو نظام کی کارکردگی کا معیار بہتر ہوجاتا ہے۔

۱۰- ہر نظام کی ایک مدت ہوتی ہے۔ اس مدت سے قبل بہتر نظام کو اپنانا یا نظام کی اصلاح و ترقی ایک مسلسل عمل کے ذریعے کی جانی چاہیے۔

اسفار العلم

© rasailojaraid.com